



گلی میں سبھی بچے اسٹاپو کھیل رہے تھے۔ اونٹیکا بھی اپنی بہن نندیتا کے ساتھ وہیں کھیل رہی تھی۔
لیکن نندیتا کو ٹھیک سے کھیلنا نہیں آ رہا تھا۔

اونٹیکا : ارے نندیتا سنو! ٹھیک سے سمجھ لو۔ ٹھپی کو پہلے خانے میں ڈالو۔ پھر سبھی خانوں میں ایک پیر سے چھلانگ لگاؤ۔ لکیر پر پیر رکھو گی تو کھیل سے باہر۔ آخری خانے میں اُچھل کر واپس گھومو، واپسی پر ٹھپی ضرور اٹھا کر لانا۔ یاد رہے 4-5 اور 7-8 خانے میں ہی ہم دونوں پاؤں رکھ سکتے ہیں۔ اب دوسرے خانے میں ٹھپی ڈالو۔ اسی طرح سب ہی خانوں میں باری باری ٹھپی ڈال کر کھیلو۔

سبق میں کچھ مقامی کھیل جیسے اسٹاپو، پٹھو، اشٹا چنگا پے وغیرہ اور ان کے کھیلنے میں استعمال کی گئی چیزیں مثلاً ٹھپی کے ناموں کا ذکر ہے۔ بچوں سے ان کے مقامی ناموں پر گفتگو کر کے اس سبق کو اور با معنی بنایا جاسکتا ہے۔



بچے پھر سے کھیل میں لگ گئے۔ چاچی بہت دیر سے انہیں کھیلتا دیکھ رہی تھیں۔ ان کا بھی کھیلنے کو دل چاہنے لگا۔ جب ان سے رہا نہیں گیا تو وہ بولیں۔ بچو! میں بھی تمہارے ساتھ کھیلوں؟

یہ سن کر سب بچے زور سے ہنس پڑے۔

اونٹیکا : چاچی! آپ کھیلیں گی؟

چاچی : تمہیں لگتا ہے کہ مجھے اسٹاپ کھیلنا نہیں آتا؟ ارے تمہاری عمر میں تو ہم کتنے ہی کھیل کھیلتے تھے۔

نندیتا : کون کون سے کھیل، چاچی؟

چاچی : ایک ٹانگ سے دوڑنا، آنکھ مچولی، اونچ مانگی بیچ، گٹے اور نہ جانے کیا کیا! اور کبڈی میں تو ہماری ٹیم دس گاؤں میں سب سے آگے تھی۔

رجت : چاچی، ہمیں تو کھیلنے کے لیے وقت ہی نہیں ملتا۔ آپ کو کھیلنے کے لیے اتنا وقت کہاں سے ملتا تھا؟

چاچی : تمہیں ٹی وی دیکھنے سے فرصت ملے، تب نا!

نندیتا : چاچی، کیا چاچا بھی یہ سب کھیل کھیلتے تھے؟

چاچی : پوچھو مت! تمہارے چاچا بتاتے ہیں کہ وہ سارے دن گلی ڈنڈا، کچے، لنگڑی ٹانگ، پٹھو اور نہ جانے کیا کیا کھیلتے رہتے تھے۔ پتنگ اڑانے کے چکر میں کھانا تک بھول جاتے تھے۔

نندیتا : آئیے! کھیلیے نا!

چاچی بچوں کے ساتھ کھیلنے لگیں۔ ابھی کچھ ہی دیر کھیلے تھے کہ بارش ہونے لگی۔

سب بچے : اُف ہو!

چاچی : چلو، ہمارے گھر چلو، اندر چل کر کھیلتے ہیں۔



یہ سن کر سب بچے خوش ہو گئے۔

سب بچے: چلو، چلو، چاچی کے گھر چل کر کھیلتے ہیں۔

سب بچے چاچی کے گھر آ گئے۔ اندر چاچا اور پھوپھی شطرنج کھیل رہے تھے۔

اونٹیکا : چاچی کیا کھیلیں؟

رجت : ”گھر-گھر“ کھیلتے ہیں۔

کئی بچے : ہاں، ہاں، ”گھر-گھر“ کھیلتے ہیں۔

رجت : اگر ہمارے پاس گڑیا ہوتی تو ہم گڑیا سے کھیلتے۔

چاچی : گڑیا چاہیے؟ ابھی بنا لیتے ہیں گڑیا۔

چاچی نے ایک پرانا کپڑا لیا اور بچوں نے چاچی کی مدد سے گڑیا بنالی۔

کچھ بچے کیرم بورڈ کھیلنا چاہتے تھے اور کچھ لوڈو۔ سب اپنے اپنے گروپ بنا کر کھیلنے لگے۔

تم اسٹاپو سے ملتا جلتا کوئی کھیل کھیلتے ہو؟ اس کھیل کا کیا نام ہے؟ کھیل کے کھیلنے کے لیے زمین پر جو شکل بناتے ہو اس کی نقل نیچے دی ہوئی خالی جگہ میں بناؤ۔



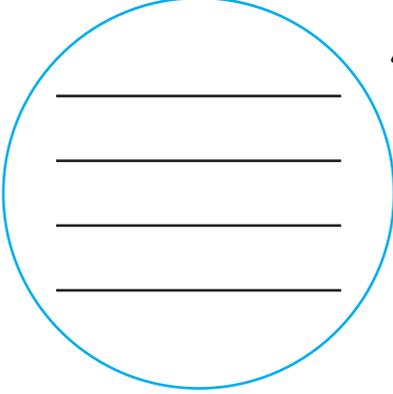
Blank space for drawing or writing.

تم خاندان میں کس کے ساتھ کیا کھیل کھیلتے ہو؟



کھیل کا نام	خاندان کا فرد

* کیا تم اپنے علاقے کے کسی مشہور کھلاڑی کا نام جانتے ہو؟ اگر ہاں تو ان کا نام اور لکھو وہ کس کھیل سے جڑے ہوئے ہیں لکھو۔



* تم گیند سے کھیلے جانے والے کتنے کھیل کے نام جانتے ہو؟ گیند میں ان کی فہرست بناؤ۔

* کیا تم نے ثانیہ مرزا کا نام سنا ہے؟ وہ بھی گیند والا ایک کھیل کھیلتی ہیں۔ معلوم کرو اور بتاؤ کون سا کھیل ہے؟

* تمہیں کون سا کھیل سب سے زیادہ پسند ہے؟

اپنے گھریا آس پاس کے کسی بڑے سے معلوم کرو۔



جب وہ چھوٹے بچے تھے تب وہ کیا کیا کھیل کھیلتے تھے؟

مشہور مقامی کھلاڑیوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے سے کھیلوں کے بارے میں بچوں کے علم میں اضافہ ہوگا اور کھلاڑیوں کے تئیں احترام کو فروغ ملے گا۔



پہیلی کو تصویر سے جوڑو اور کھیل کا نام لکھو۔



سانپ کاٹے تو نیچے آؤں
سیڑھی ملے تو جھٹ چڑھ جاؤں

رنگ برنگی کانچ کی گولی
سادھ نشانہ جیتی بھولی

باندھ گلے میں سوت
بن پنکھ میں اڑ جاؤں

بیگم، بادشاہ، اکا، غلام
باون پتوں کے کھیل کا نام

لگا لوتم چو کے چھکے
بنا لوگے سورن پکے

راجہ، رانی، وزیر، سپاہی
سب کی آپس میں ہوئی لڑائی

بچوں نے کئی کھیل کھیلے ہوں گے، کئی دیکھے بھی ہوں گے، کچھ کے بارے میں سنا ہوگا، پڑھا ہوگا یا فلموں اور ڈراموں میں دیکھا ہوگا۔ ان سبھی کو گفتگو میں شامل کیا جاسکتا ہے۔



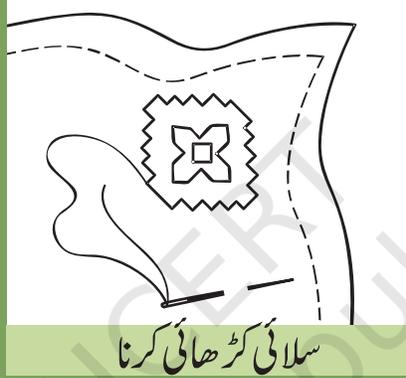
کھیلنے کے علاوہ تم کیا کیا کرتے ہو؟



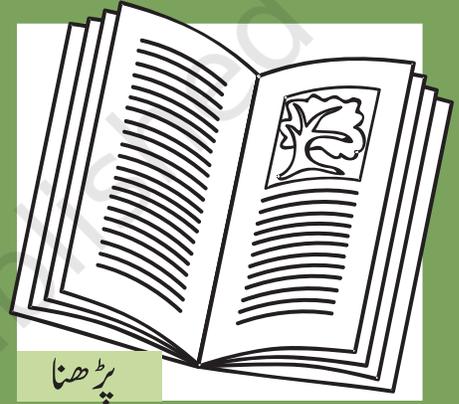
اپنے کام کاج کے علاوہ تمہارے خاندان کے لوگ اور کیا کرتے ہیں؟ مندرجہ ذیل تصویروں میں سے وہ جو کچھ کرتے ہیں ان میں رنگ بھرو۔ خالی چھوڑی ہوئی جگہ میں جو کچھ اور وہ کرتے ہیں، اس کی تصویر بناؤ یا ان کے بارے میں لکھو۔



ناچنا



سلائی کڑھائی کرنا



پڑھنا



ڈاک ٹکٹ اکٹھے کرنا



پیڑ پودوں کی دیکھ بھال



گپ شپ کرنا